یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے (عبرانیوں 8:13)

اشتہاری خط اپریل 2020

خُدا کی بلاہٹ سے بروقت پیغام

تمام بہن بھائیوں اور دُنیا کے تمام ایمانداروں کو اِس آیت کے ساتھ میرا اسلام۔ **''خداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے' (2- پطرس 3-9)۔**

یہ وہ وعدہ ہے ''اور اگر مَیں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تا کہ جہاں میں ہوں، تُم بھی ہو' **(یوحنا 14-3)۔**

ہم خُدا کے قیمتی اور مُقدس کلام کے لئے نہایت شکرگزار ہیں، نئے اور پرانے عہدنامہ کے لئے، اناجیل کے لئے، رسُولوں کے خطوط کے لئے، اور مکاشفہ کی کتاب کے لئے، جن میں کتابِ مُقدس کے ہر مضمون کو بڑی وضاحت کے ساتھ لپیٹا گیا ہے۔

کلام مقدس کے تمام ماننے والوں کے لئے سب سے اہم مضمون ''جو تھا اور جو ہے' وہ یسوع مسیح کی دوسری آمد ہے۔ موجودہ دور میں یہ اُس آخری پیغام کے ساتھ براہِ راست جڑا ہوا ہے جسے اب بھیجا گیا ہے تا کہ باہر نکالے، علیحدہ کرے اور ہمارے خُداوند کی واپسی کے لئے یسوع مسیح کی کلیسیا کو اُس جلالی دِن کے لئے تیار کرے۔

2- پطرس 3-14 میں ہم پڑھتے ہیں ''پس اے عزیزو! چونکہ تم اِن باتوں کے منتظر ہو اِس

لئے اُس کے سامنے اطمینان کی حالت میں بے داغ اور بے عیب نکلنے کی کوشش کرو‘‘۔

رسُولوں کو قیادت ملی تا کہ ہمارے خُداوند کی واپسی کے تعلق سے ایمانداروں کو مخصوص ہدایات جاری کریں۔ یوحنا نے 1-یوحنا 2:28 میں لکھا ہے ’’غرض اے بچو! اُس میں قائم رہو تا کہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اُس کے سامنے آنے پر اُس کے سامنے شرمندہ نہ ہوں‘‘۔

اُس جلالی دِن کی تیاری کی اہمیت کے تعلق سے خُدا کے رُوح نے رسُولوں کے دِلوں پر جو بوجھ رکھا تھا وہ انتہائی قابلِ غور ہے اور کیسے وہ حرکت میں آئے تا کہ اسے تحریر کریں۔ یہ خاص طور پر ہم پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ یسوع مسیح کی واپسی سے پہلے والے مقام پر پہنچ چکے ہیں تا کہ ہم اپنی تیاری کا حقیقی تجربہ حاصل کر سکیں۔

جو باتیں پولُس رسُول نے اپنے ہم خدمت تیمتھیس کو لکھیں وہ آج خاص طور پر میرے لئے بھی ہیں بلکہ اُن سب بھائیوں کیلئے بھی ہیں جو بڑی وفاداری سے مُنکشف کلام کی منادی کر رہے ہیں اور روحانی خوراک تقسیم کر رہے ہیں ’’کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے اُس ظہور تک حکم کو بے داغ اور بے الزام رکھ‘‘ (1-تیمتھیس 6:14)۔اب مسیح کی واپسی سے پہلے، منادی کلام مقدس کے عین مطابق ہونی چاہیے۔ خُدا کے مقدس کلام کی منادی بغیر کسی الزام کے ہونی چاہیے۔

خُداوند کی واپسی کے تعلق سے پندرہویں آیت میں رسُول لکھتا ہے ’’جسے وہ مناسب وقت پر نمایاں کرے گا جو مبارک اور واحد حاکم بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خُداوند ہے‘‘۔

خُدا نے سب کچھ پیشتر سے ہی طے کر لیا تھا، نجات کا مکمل منصوبہ، جو کچھ مسیح کی پہلی آمد پر ہو گا، اور کیا کچھ مسیح کی دوسری آمد سے پہلے ہو گا۔ رسُول یہ لکھ سکتا تھا ’’جو اپنے وقت پر ظاہر کرے گا‘‘۔۔۔

اسی سبب سے یہ ہمارے وقت میں بھی لاگو ہوتا ہے کہ ایک پیغام مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہو گا۔

2-تیمتھیس 2:15 میں ہم پڑھتے ہیں ’’خدا کے سامنے اپنے آپکو مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو دُرستی

سے کام میں لاتا ہو'۔ خُدا نے واقعی سب کچھ پہلے سے ہی سوچا ہوا ہے، اور ہم شکرگزار ہیں، بالکل میں شکرگزار ہوں اُن متعدد برسوں کے لئے جن میں کبھی بھی بغیر کسی قسم کی تفسیر کے میں خُدا کے کلام کی منادی کر سکا۔ بلاشبہ میں نے صرف خُدا کے مُقدس کلام کی ہی منادی کی ہے۔

میں خاص طور پر شکرگزار ہوں کیونکہ خُداوند نے 1980 میں مجھے یہ حکم دیا ''میرے خادم! اُٹھ اور 2- **تیمتھیس چوتھا باب پڑھ''**۔ میں اُٹھا، اپنی بائبل لی اور پڑھنے لگا '' خدا اَور مسیح یسوع کو جو زندوں اَور مُردوں کی عدالت کریگا گواہ کر کے اَور اُس کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دِلا کر مَیں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ تُو کلام کی منادی کر، وقت اور بے وقت مستعدرہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھادے اور ملامت اور نصیحت کر کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے اُستاد بنالیں گے اَور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہونگے''۔

اُس دِن سے یہ پورا باب میرے لئے خاص مطلب رکھتا ہے۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پہلی آیات میں کس قسم کا انتباہ لکھا گیا ہے۔ اُس وقت یہ نصیحت پولُس رسُول نے اپنے ہم خدمت تیمتھیس سے کی تھی۔ 1980 میں خُداوند نے میرے ساتھ یہ کلام کیا۔ پھر ہم پڑھتے ہیں کہ پولُس نے اپنی خدمت کے حوالہ سے کیا کہا، اور یہ بھی اب لاگو ہوتا ہے کیونکہ یہ آخری پیغام ہے جس کی منادی خُدا کی بلاہٹ سے کی جارہی ہے۔

''مگر خُداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے اور سب غیر قومیں سُن لیں اور میں شیر کے منہ سے چھڑایا گیا'' (2- **تیمتھیس 17:4**)۔

یہاں ہمارے لئے کچھ نہایت خاص بات ہے۔ پولُس کا ماننا تھا کہ اُس کی منادی نے وہ سب کچھ مُنکشف کر دیا ہے جس کا تعین خُدا نے اپنی نجات کے منصوبہ کے لئے کیا ہوا ہے اور اِسی لئے خُداوند نے اُسے طاقت بخشی ہے۔ یہ غرور نہیں تھا؛ نہ ہی یہ ذاتی گمان تھا، بلکہ یہ خُدا کی

بلاہٹ تھی!اور یہ طاقت اُسے کسی انسان سے نہیں ملی تھی بلکہ یہ رُوح القدس کا کام تھا۔

پولُس نے خاص طور پر یسوع مسیح کی واپسی کے بارے میں **(1- کرنتھیوں 15)**، **(1- تھسلنیکیوں 4)** اُور متعدد دیگر حوالہ جات میں لکھا تھا۔ اور پھر ہم طِطس 3:1 میں پڑھتے ہیں ''اور اُس نے مناسب وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پیغام میں ظاہر کیا جو ہمارے منجی خُدا کے حکم کے مطابق میرے سپرد ہوا''۔

ہم نے پڑھا ہے کہ خُداوند کی واپسی اپنے مقررہ وقت پر پوری ہوگی۔

ہمارے خُداوند کی پرستش اور ستائش ہو! اُس نے اپنے نبی ولیم برینہم پر اپنے اُس کلام کو مُنکشف کیا جو اِس عرصہ دورانیہ کے لئے مقرر شدہ تھا؛ اِسی طرح پولُس اُس بلاہٹ کی گواہی دینے کے قابل تھا جو اُسے ملی ہوئی تھی۔

پرانے اور نئے عہدنامہ کے اندر الٰہی بلاہٹیں پائی جاتی ہیں اور وہ سب، چاہے وہ نوح تھا، موسیٰ تھا، ایلیاہ، یوحنا بپتسمہ دینے والا یا پولُس، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کون تھا، اُن سب کے پاس الٰہی بلاہٹ تھی جسے اُنہوں نے پورا کیا۔

نیا عہدنامہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے مقررہ وقت پر ظاہر ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی کہ اُس عرصہ دورانیہ میں جب مسیح کی پہلی آمد پر کلام مقدس کی نبوت پوری ہوئی تھی **(ملاکی 3)**۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پاس الٰہی بلاہٹ تھی۔ وہ خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک شخص تھا جس کے پاس براہِ راست بلاہٹ تھی اور اُس نے خُداوند کی راہ تیار کی جیسا کہ پرانے عہدنامہ میں اور ملاکی، **یسعیاہ 3:40** میں اعلان ہوا تھا۔ وہ اپنی گواہی کے لئے کلام کا حوالہ دیتا تھا اور اُس پر بھروسہ کرتا تھا۔

یوحنا کی انجیل کے پہلے باب میں اُس سے پوچھا گیا ''تُو کون ہے؟ تو اُس نے اِقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اِقرار کیا کہ مَیں تو مسیح نہیں ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے پوچھا پھر کون ہے؟ کیا تُو ایلیاہ ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہوں۔ کیا تُو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں۔ پس اُنہوں

نے اُس سے کہا پھر تُو کون ہے؟ تا کہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟'' (19 سے 22 آیات) اور پھر 23 ویں آیت میں وہ اپنا جواب دیتا ہے۔ وہاں وہ کلام میں سے **یسعیاہ 3:40** کا حوالہ دیتا ہے۔ ''پکارنے والے کی آواز! بیابان میں خُداوند کی راہ دُرست کرو۔ صحرا میں ہمارے خُدا کے لئے شاہراہ ہموار کرو''۔

اُس کی خدمت کے وسیلہ سے لوگ تیار ہوئے، خُداوند کے لئے آمادہ ہوئے۔ ''اور بہت سے بنی اسرائیل کو خُداوند کی طرف جو اُن کا خُدا ہے پھیریگا۔ اور وہ ایلیاہ کی رُوح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلے گا کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خُداوند کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے'' **(لوقا 1:16-17)**۔

ہمارے زمانہ میں کیا ہو رہا ہے؟

وہ پیغام جو ولیم برینہم لایا اُس نے خُدا کے حقیقی فرزندوں کو رسُولی والدین کے اصل ایمان کی جانب واپس پھیر دیا ہے۔

خُداوند خُدا اپنے ابدی کلام کی نگہبانی کرتا ہے۔ یہ بلند آواز سے اور واضح طور پر کہنا چاہیے: اگر ہم وہ سب جانتے ہیں جو خُدا نے ماضی میں کیا ہے لیکن جو کچھ وہ اب مسیح یسوع کی واپسی سے پہلے کر رہا ہے اور اِس زمانہ کے لئے جو اُس کے وعدے ہیں وہ نہ جانیں تو اِس کا ہمیں کیا فائدہ؟ ہمارے وقت میں بھی ایک الٰہی بلاہٹ تھی؛ بھائی برینہم بار بار اِس کی گواہی دیتا تھا۔ یہاں محض اُسکی ایک عبارت ہے جو واقعہ 11 جون 1933 کو جیفرسن ویل میں ہوا ''مَیں نے سُنا اُس نے دوبارہ کہا، اُوپر دیکھو!'' اور جب میں نے دیکھا، یہاں وہی آگ کا ستُون جو بیابان میں اسرائیل کی راہنمائی کرتا تھا۔ ہزاروں آنکھیں اُس کو دیکھ رہی تھیں اور عین اُس جگہ نیچے اُتر رہا تھا جہاں میں کھڑا ہوا تھا۔ اور کہا ''جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا، تمہارا پیغام زمین کو لپیٹ لے گا اور مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا'' (12 اپریل 1964)۔

بھائی برنہم کے گزر جانے کے بعد یہ عین اِسی طرح ساری دُنیا میں ہوا؛ یہ الٰہی حقیقت بن چکا ہے۔

پہلے سے 12 جون 1958 کو ٹیکساس (Texas) ڈیلس (Dallas) میں بھائی برنہم نے مجھے کہا تھا ''بھائی فرینک! آپ جرمنی اِس پیغام کے ساتھ واپس جائیں گے''۔

یہ پورا ہوا۔ خُدا نے دونوں باتیں پوری کی ہیں: اُس نے بلاہٹ دی کہ پیغام کو لے کر آؤں اور یہ بھی یقینی بنایا گیا کہ اِس کی عالمگیر منادی ہو۔ ولیم برنہم کی زندگی اور خدمت میں مافوق الفطرت چیزیں وقوع پذیر ہوئیں۔ نہ صرف 11 جون 1933 کو جب وہ پہلا بپتسمہ دے رہا تھا بلکہ اُس کی عبادات میں بھی مافوق الفطرت وقوع پذیر ہوتا تھا۔

پولُس رسُول یہ گواہی دے سکتا تھا کہ اُس پر روشنی نمودار ہوئی جب اُسے بلاہٹ ملی تھی۔ ہمیں **اعمال کے 9 باب** میں یہ بتایا گیا ہے: ''جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ یکایک آسمان سے ایک نور اُسکے گرداگرد آ چمکا: اور وہ زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل! تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ اُس نے پوچھا اے خداوند! تُو کون ہے؟ اُس نے کہا مَیں یسوع ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔۔۔'' **(3 سے 5 آیات)**۔

پولُس نے بہت سے ممتاز لوگوں اور اگرپا بادشاہ کے سامنے گواہی دی۔

''اسی حال میں سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانے لے کر دمشق کو جاتا تھا۔ تو اَے بادشاہ مَیں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سورج کے نور سے زیادہ ایک نور آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گرداگرد آ چمکا۔ جب ہم سب زمین پر گر پڑے تو میں نے عبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل! تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔ مَیں نے کہا اے خُداوند تُو کون ہے؟ خُداوند نے فرمایا مَیں یسوع ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔ لیکن اُٹھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کیونکہ میں اِس لئے تجھ پر ظاہر ہوا ہوں کہ تجھے اُن چیزوں کا بھی خادم اَور گواہ مقرر کروں جن کی گواہی کے لئے تُو نے مجھے دیکھا ہے اور اُن کا بھی جن کی گواہی

کے لئے میں تجھ پر ظاہر ہوا کروں گا۔۔۔"(اعمال 26:12-16)۔

پہلے سے ہی پرانے عہدنامہ میں خُدا کی مافوق الفطرت حضوری جلتی ہوئی جھاڑی میں ظاہر ہوئی تھی جب موسیٰ کو بلاہٹ ملی تھی۔موسیٰ کو اپنے جوتے اُتارنے پڑے تھے کیونکہ جس جگہ وہ کھڑا تھا وہ پاک تھی۔وہیں خُدا نے موسیٰ کو بلاہٹ دی تھی (خروج 3 باب)۔

پرانے عہدنامہ میں خُداوند خُدا نے اپنے آپ کو بادل کے ستُون اَور آگ کے ستُون میں ظاہر کیا ہے۔

خروج 13 میں ہم پڑھتے ہیں:"اور خُداوند اُن کو دِن کو راستہ دِکھانے کے لئے بادل کے ستُون میں اَور رات کو روشنی دینے کے لئے آگ کے ستُون میں ہوکر اُن کے آگے آگے چلا کرتا تھا تاکہ وہ دِن اَور رات دونوں میں چل سکیں" (21 آیت)۔

کیا وہ شاندار نہیں ہے؟ خُداوند خُدا نہ صرف اپنے لوگوں کو مصر کی غلامی سے باہر نکال لایا بلکہ اپنے بلائے ہوئے، آزاد کئے ہوئے لوگوں کے آگے آگے چلا، جن کے ساتھ اُس نے عہد باندھا تھا۔وہ اُن کی راہبری اَور راہنمائی کرتا تھا اور دِن اور رات میں اُنہیں راستہ دِکھاتا تھا۔اُن کی چالیس برس کی مسافرت کے دوران وہ اپنے لوگوں کے ساتھ ساتھ تھا دِن میں بادل کا ستُون بن کر اَور رات میں آگ کا ستُون بن کر۔"وہ بادل کا ستُون دِن کو اور آگ کا ستُون رات کو اُن لوگوں کے آگے سے ہٹتا نہ تھا" (22 آیت)۔

اس کا ایک مرتبہ پھر سے زبور 78 کی 14 آیت میں حوالہ دیا گیا ہے"اُس نے دِن کو بادل سے اُن کی راہبری کی اور رات بھر آگ کی روشنی سے"۔

خروج 40 باب میں ہم پڑھتے ہیں"یوں موسیٰ نے اُس کام کو ختم کیا۔تب خیمہ اجتماع پر اَبر چھا گیا اور مسکن خُداوند کے جلال سے معمور ہو گیا۔کیونکہ خُداوند اسرائیل کے سارے گھرانے کے سامنے اور اُن کے سارے سفر میں دِن کے وقت تو مسکن کے اُوپر ٹھہرا رہتا اور رات کو اُس میں آگ رہتی تھی" (33، 34، 38 آیات)۔جب سب کچھ پورا ہو گیا جس کا حکم خُداوند نے موسیٰ کو

دیا تھا تو مافوق الفطرت خُدا کا جلال پاک ترین مقام میں داخل ہوا، جہاں عہد کا صندوق تھا اور اپنے لوگوں کے درمیان خُدا کی حضوری کی گواہی دی۔

بیت فگے کے پہاڑ پر مافوق الفطرت بادل نیچے اُتر آیا تھا''۔۔۔اُس بادل سے آواز آئی، یہ میرا پیارا بیٹا ہے: اِس کی سُنو'' (**مرقس 9:7، متی 5:17**)۔**یسعیاہ 5:4** میں ہم پڑھتے ہیں جب خُداوند اپنا کام کوہِ صیون پر مکمل کریگا: تب مافوق الفطرت بادل ایک مرتبہ پھر نیچے اُترے گا اور خُدا کی دیدنی حضوری نمودار ہوگی: ''پھر کوہِ صیون کے ہر ایک مکان پر اور اُس کی مجلس گاہوں پر دِن کو بادل اور دھواں اور رات کو روشن شعلہ پیدا کرے گا''۔وہ کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

ایک چشم دید گواہ کا بیان

میں خُداوند کی حضوری میں بڑی تعظیم سے بطور خود شنید اور چشم دید گواہ کے طور پر کہتا ہوں: جیسا کہ سب جانتے ہیں، مجھے یہ شرف حاصل ہے کہ میں بھائی برنہم کی متعدد عبادات میں موجود تھا۔ جب بیماروں کے لئے دُعا ہوتی تو وہ اکثر کہتے تھے ''اب مافوق الفطرت روشنی، اب آگ کا ستُون اِس شخص یا اُس شخص کے اُوپر ہے''۔حتیٰ کہ جس شخص کے لئے دُعا کرنی ہوتی تھی اُس کی مخصوص تفصیلات مُنکشف کر دیتے تھے۔اُس کی خدمت کے متعدد سالوں میں، اُس نے ایک ہزار سے زائد مرتبہ کہا ''خداوند یوں فرماتا ہے۔۔۔''

20 جنوری 1950 کو جب بھائی برنہم ٹیکساس (Texas) کے شہر ہوسٹن (Houston) میں ایک بہت بڑے ہال میں منادی کر رہے تھے، قریباً آٹھ ہزار لوگ وہاں جمع تھے۔ دورانِ خطاب، پریس فوٹوگرافر جیمس آئرز (James Ayers) اور ٹیڈ کپرمین (Ted Kipperman) نے چند تصاویر کھینچیں، جب تصویروں کی ریل دُھلنے کے لئے گئی، انہیں معلوم ہوا کہ صرف ایک تصویر ہی دُھل پائی ہے، صرف وہی جس میں بھائی برنہم کے سر کے اُوپر مافوق الفطرت روشنی تھی۔

وہ شخص جو واشنگٹن (Washington) میں ایف بی آئی (FBI) کے تحقیقاتی محکمے کا انچارج تھا، ڈاکٹر جارج جے لیسی (George J Lacy) اُس نے اُس تصویر کی جانچ پڑتال کے بعد 29 جنوری 1950 کو اپنی رپورٹ میں لکھا کہ یقیناً مُناد کے سر پر روشنی تھی ورنہ کیمرہ کی گرفت میں نہ آ سکتی تھی۔ اور خُدا خود ہی ہمیشہ وقتاً فوقتاً تصدیق مہیا کرتا رہتا ہے۔

دسمبر 1962 میں بھائی برینہم (Tucson Arizona) منتقل ہو گئے تھے جیسا کہ مارچ 1962 میں خُداوند نے اُنکو حکم دیا تھا۔ اور پھر وہ پورا ہوا جب نیلے آسمان پر 28 فروری 1963 کو وہ مافوق الفطرت بادل ہر ایک پر ظاہر ہو گیا۔ اُس بادل کے اندر جو (Sun Set Mountain) پر نمودار ہوا تھا۔ بھائی برینہم نے سات فرشتوں کو دیکھا تھا، اور وہاں اُس مردِ خُدا کو یہ حکم ملا تھا ''جیفرسن ویل واپس جاؤ تاکہ سات مُہریں کھولی جائیں گی''۔

19 اپریل 1963 کو شائع ہونے والے مشہور سائنس میگزین نے حتیٰ کہ اپنے پہلے صفحہ پر اُس بادل کی تصویر کو چھاپا۔ 17 مئی 1963 کو لائف میگزین نے اُس بادل کی فوٹو کے ساتھ ایک اداریہ شائع کیا جس کا عنوان تھا ''اور ایک بھید کے دائرہ کا بلند بادل'' (And High Cloud Ring of Mystery) ٹیوسان میں محکمہ ماحولیاتی طبیعات سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر جیمس مکڈونلڈ (James Mcdonald) نے اسکے بارے ایک لمبا کالم لکھا مگر وہ اسکے بارے کوئی وضاحت پیش نہ کر سکے۔ میرے پاس ابھی بھی دونوں میگزین موجود ہیں۔

دِن اور پیغام کو پہچانیں!

خُداوند اپنا کلام پورا کرتا ہے اور جو کچھ اُس نے پیشتر سے ہی اس عرصہ دورانیہ کے لئے طے کیا تھا اُسے مکمل کیا ہے۔ اور یقینی طور پر یہ وعدہ پورا ہوا ہے ''دیکھو خُداوند کے بزرگ اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر مَیں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا۔۔۔'' **(ملاکی 5:4)**۔ اس وقت ابھی بھی ہم نجات کے دِن میں ہیں **(2- کرنتھیوں 2:6)** فضل کے دور میں ہیں۔ ہمارے خُداوند نے بیت فگے کے پہاڑ پر اپنے شاگردوں سے کہا تھا ''ایلیاہ البتہ پہلے آئے گا اَور سب کچھ بحال کرے گا۔۔۔'' **(مرقس 12:9)**۔ آخری پکار جاری ہے۔ اور جو کوئی خُدا سے ہے وہ خُدا کے مقدس کلام کو سنے گا اور واحد اُسی کو صداقت مانے گا۔

بدقسمتی سے، یہ کہنا پڑے گا کہ چاہے خُداوند کی مافوق الفطرت حضوری اسرائیلیوں کے درمیان میں تھی پھر بھی اکثریت کے دل اِس حد تک بھٹک گئے تھے کہ خُدا کو قسم کھانی پڑی: ''۔۔۔ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے **(عبرانیوں 11:3، گنتی 23:14)**۔ وہ بُڑ بڑاتے اور بت پرستی کرتے تھے۔

1- کرنتھیوں 10:1-4 آیات میں، پولُس نے اُن عظیم چیزوں کی طرف اشارہ کیا ہے جو خُدا نے اُن کے درمیان کی تھیں۔ **5 سے 10 آیت** اسرائیلیوں کی غلطیوں کی وضاحت کرتی ہیں جو اُن سے سرزد ہوئیں اور خُدا نے کیسے اُنہیں اُن کی غلطیوں کی سزا دی تھی۔ پھر تنبیہ آتی ہے: ''یہ باتیں اُن پر عبرت کے لئے واقع ہوئیں اور ہم آخری زمانہ والوں کی نصیحت کے واسطے لکھی گئیں۔۔۔'' **(1- کرنتھیوں 11:10)**۔

ہمارے زمانہ میں بھی اسی طرح جو کچھ خُدا نے بھائی برنہم کی خدمت میں کیا ہے اُسکا حوالہ دے کر اگر کوئی اُس کی شخصیت کے ساتھ بت پرستی کرتا ہے اور اُس کی آواز کو ''خدا کی آواز'' کہتا ہے اور بدعتیں پھیلاتا ہے تو کسی کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ یہ ناقابل فہم ہے کہ نبی کا اور پیغام کا حوالہ دے کر کتنی ڈھیروں غلط تعلیمات گردش کر رہی ہیں۔ حتیٰ کہ بعض یہ بھی دعویٰ

کرتے ہیں کہ نبی نے وہ چیزیں مُنکشف کی ہیں جو کلام مقدس میں لکھی ہی نہیں ہیں مثلاً سات گرجوں کے بارے میں۔

ایک اور غیر الہامی تعلیم جو بائبل کے مطابق نہیں دعویٰ کرتی ہے کہ پہلے مُردوں کی قیامت ہوگی اور پھر نبی آئے گا اور اپنی خاص خدمت بطور تیسری کھینچ (3rd Pull) ایک تمبو میں 30 یا 40 روز تک جاری رکھے گا۔ اور محض اس کے بعد ہی ریپچر (Rapture) ہوگا۔

گلتیوں 8:1 کے مطابق، ایسے لوگوں پر لعنت بھیجی گئی ہے کیونکہ وہ کوئی اور ہی خوشخبری سُنا رہے ہیں (**مکاشفہ 22:18-19**)۔ نبی نے متعدد مرتبہ خود یہ دہرایا ہے ''کچھ بھی نہ مانیں جب تک کہ وہ خُدا کے کلام میں لکھا نہ ہو!''۔

بھائی برینہم نے متعدد مرتبہ یہ بھی کہا ہے ''کلام کی طرف واپس لوٹنا ہی پیغام ہے۔ واپس اصل کی طرف، واپس ابتداء کی طرف، اُن تجربات کی طرف جو ایمانداروں کو ابتداء میں ہوئے تھے!''۔ خُدا کے کلام میں جتنے بھی بھید پوشیدہ تھے وہ سب مُنکشف ہو چکے ہیں؛ ہمارا یہ ماننا ہے کہ کچھ بھی نہیں، بالکل کچھ بھی نہیں کلام میں شامل کیا جا سکتا (**مکاشفہ 22**)۔

کوئی جھوٹ سچائی کی طرف سے نہیں ہے (**1-یوحنا 2:21**)۔ اور جو کوئی سچائی سے ہے وہ صرف خُدا کا کلام سنتا اور ایمان لاتا ہے۔ یہ حتمی ہے کہ پاک خُدا گناہ آلودہ جیون اور غلط تعلیمات پر اپنی مُہر نہیں لگائے گا۔ ''اِنکو سچائی کے وسیلہ مقدس کر: تیرا کلام ہی سچائی ہے'' (**یوحنا 17:17**)۔ یوحنا رسُول نے اُنہیں لکھا جو سچائی سے واقف ہو چکے تھے ''سچائی کے سبب سے جو ہم میں قائم رہتی ہے اور ابد تک ہمارے ساتھ رہے گی'' (**2-یوحنا 1 آیت**)۔ سب بدعتی اور جھوٹے باہر رہیں گے ''اور اُس مُقدس شہر نیا یروشلیم میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخل نہ ہوگا مگر وہی جنکے نام برّہ کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں'' (**مکاشفہ 21:27**)۔

خُدا کا فضل ہر ایک کو عنایت ہوتا کہ ہر کوئی پہچان سکے کہ ہم اب آخری وقت کے عرصہ

دورانیہ میں پہنچ چکے ہیں۔ جبکہ جن چیزوں کا سختی سے فیصلہ اور ہمارے لئے ٹھہرایا جا چکا تھا وقوع پذیر ہو رہی ہیں (**اعمال 41:13**)۔ خُدا کرے ہم میں سے کسی کا دل بے ایمان اور نافرمان نہ ہو۔ ہمارے خُداوند نے یروشلیم کے بارے جو کہا تھا وہ اب بھی لاگو ہوتا ہے "کاش کہ تُو اپنے اسی دِن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں!" (**لوقا 42:19**)۔ وہ اپنوں کو بلاتا ہے: "اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اُوپر اُٹھانا اس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی" (**لوقا 28:21**)۔

آیئے یہ ایک مرتبہ پھر کہیں: صرف وہ جو پاک دِل ہیں وہی خُدا کو دیکھیں گے۔ صرف وہی جو تیار ہیں اور شادی کی ضیافت کے لئے بلائے جائیں گے صرف وہی جن کو مفاہمت سے مکمل مخلصی اور معافی اور مکمل تازگی کا تجربہ ہے صرف وہی جن کو رُوح القدس کی معموری اور مُہر کا تجربہ ہے وہی منزل تک پہنچیں گے۔

اس تشہیر کے نتیجے پر، ہر ایک کو واضح طور پر یاد دلایا جائے جس پر ہمارے خُداوند نے **متی 11:17** میں زور دیا تھا "ایلیاہ ضرور پہلے آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا" (**مرقس 12:9**)۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کی خدمت کے بعد ہمارے خُداوند نے دُہرایا جو **ملاکی 6:4** کے آخری وعدہ کے دوسرے حصہ میں لکھا ہوا تھا: ایلیاہ کی خدمت کے وسیلہ سے، خُدا کے بچوں کے دل ایک مرتبہ پھر رسولی والدین کے ایمان کی طرف پھیرے جائیں گے۔

آج ہم گواہی دے سکتے ہیں: کلام مقدس پورا ہو چکا ہے؛ جو کچھ ہمارے خُداوند نے کہا تھا وہ پورا ہو چکا ہے، بائبل کی ساری تعلیم بحال ہو چکی ہے۔ اوّل اور سب سے اہم، الوہیت کے بارے میں کہ خُدا تین ابدی شخصیتوں میں وجود نہیں رکھتا ہے بلکہ اُس نے بطور باپ اپنے آپکو بیٹے کے اندر اور پھر رُوح القدس کے وسیلہ سے کلیسیا کے اندر ظاہر کیا ہے۔ مزید یہ کہ جو ایمان لے آئے اُن میں بائبل کے مطابق خُداوند یسوع مسیح کے نام میں پانی کا بپتسمہ (**اعمال 2:38-41**) بحال ہو چکا ہے۔ اس آخری پیغام نے ہر ایک چیز کو نبیوں اَور رسُولوں کی

اصل بنیاد پر رکھ دیا ہے جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود یسوع مسیح ہے۔

ہمارے خُدا نے عظیم کام کیئے ہیں اور یسوع مسیح کی واپسی سے پہلے جو کچھ وقوع پذیر ہوگا ہم اُس کی تکمیل کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ جس کے لئے ہم خُدا کے شکرگزار ہیں، یسوع کے قدوس نام میں آمین۔

ماہانہ مشنری دوروں کو الوداع

ماضی کی دہائیوں میں مَیں نے عموماً ہر مہینہ میں دو ہفتے مشنری دوروں کے لئے الگ رکھے ہوئے تھے۔ ہمیشہ اس انداز سے کہ ہر ماہ کے آخری اتوار عبادت کے لئے زیورک (Zurich) ہوتا تھا اور ہر مہینے کے پہلے ہفتہ اتوار (Weekend) کریفلڈ (Krefeld) میں موجود ہوتا تھا۔ اس عمل میں مَیں نے کل ڈیڑھ کروڑ میل ہوائی سفر کیا ہے۔ چنانچہ میں ساری دُنیا میں 165 ممالک کے متعدد شہروں میں منادی کر سکا۔

اب میں 86 برس کا ہو چکا ہوں۔ اگرچہ میں صحتمند ہوں مگر ضعیف عمر نے یقیناً میرے چلنے پھرنے، نظر اور سماعت پر اثر کیا ہے۔ اس لئے لمبا سفر مزید ممکن نہیں ہے۔ اسکے باوجود انٹرنیٹ کے ذریعے براہِ راست نشریات کو تمام ایماندار تمام ممالک میں متعدد زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ ہماری عبادات میں شمولیت کرتے ہیں۔ اسی طرح عالمگیر روحانی دیکھ بھال ممکن ہوئی ہے اور ساری دُنیا میں ڈھیروں ایماندار بڑی شکرگزاری سے تصدیق کر رہے ہیں۔

میں کہہ سکتا ہوں: خداوند! اب تُو اپنے خادم کو سلامتی سے رُخصت کر، کیونکہ ساری دُنیا میں آخری پیغام کی منادی ہو چکی ہے۔ میری آنکھوں نے اُس وعدہ کی تکمیل کو دیکھ لیا ہے جو اِس عرصہ دورانیہ کیلئے ہے۔ تمام سچے ایماندار عین آخیر تک اُن سب چیزوں کا تجربہ حاصل کریں جو خُدا کریگا۔ اُسکا وعدہ ہے اور محض وہی پورا کریگا۔ خاص طور پر اُن کیلئے جو گذشتہ چند سالوں سے ساری دُنیا میں سے ہمارے ساتھ جڑے ہیں۔ میں مختصراً اپنی روحانی زندگی کی گواہی بتانا

چاہوں گا۔

1952 سے میں فری پینٹی کاسٹل کلیسیا میں منادی کر رہا تھا۔ 15 جون 1955 کو جب میں پہلی مرتبہ بھائی برنہم کو ہوٹل کے استقبالیہ پر ملا، تو نبی نے مجھ سے کہا ''تم انجیل کے منسٹر ہو'' پھر اُس نے بائیں جانب اشارہ کر کے کہا ''تمہاری بیوی داخلی دروازہ پر کھڑی ہے''۔ پھر ہم نے ہاتھ ملائے اور مختصر گفتگو کی۔ 1958 سے میں نے بھائی برنہم کے پیغامات کا ترجمہ جرمن زبان میں کیا ہے۔

12 اپریل 1962 کو خُداوند نے خود اپنی بلند آواز سے مجھے بلاہٹ دی کہ دوسرے شہروں میں کلام کی منادی کرو۔

اس غرض سے 3 دسمبر 1962 کو میری بھائی برنہم سے ایک لمبی بات چیت ہوئی۔ جس میں مکاشفہ کے ذریعہ اور دو گواہوں کی موجودگی میں اُس نے میری بلاہٹ کی تصدیق کی۔ عین بعدازاں، اُس نے اپنی جگہ مجھے منادی کے لئے لاس اینجلس (Los Angeles) ڈیموس شکارین (Demos Shakarian) اَور ارنسٹ ہوٹن (Ernest Hotton) اوکلینڈ اوریگن (Oakland Oregon) میں بھی بھیجا۔ اُس نے مزید مجھے کہا کہ اگر ممکن ہے تو ایڈمونٹن کینیڈا (Edmonton Canada) میں ہینری مارٹن (Henry Martin) سے بھی ملاقات کروں، جہاں پر اُس کے پیغامات کو ٹیپ (Tape) پر سنایا جاتا تھا۔ پھر اُس نے اُن بھائیوں کے نام اور فون نمبر مجھے دیئے۔ اُس گفتگو کے آخیر میں اُس نے مجھے کہا ''بھائی فرینک، اگر آپ بھارت میں مشنری دورہ پر جائیں تو پال لوری (Paul Lawrie) سے رابطہ کریں۔ وہ ممبئی کی عبادات میں تھا، وہ ایک مبشر تھا، امریکہ آیا تھا اور یہاں ٹیبرنیکل (Tabernacle) میں خُداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا''۔

1964 میں مَیں نے بھارت میں اپنا پہلا مشنری دورہ کیا۔ وہاں میں نے ہزاروں لوگوں کو عبادات میں آتے دیکھا، اور قریباً 300 ایمانداروں نے پیغام کے بعد بپتسمہ لیا۔ واپسی پر

مَیں اُردن اَور اسرائیل بھی رُکا۔

دسمبر 1965 میں بھائی برینہم کے گزر جانے کے ساتھ ہی ایک نہایت اہم عرصہ دورانیہ اختتام پذیر ہو گیا تھا۔

ایک نئے دور کا آغاز ہوا اَور میں نے خُدا کی اُس بلاہٹ کے مطابق ساری دُنیا میں خُدا کے پیغام کی منادی کی، پہلے جرمنی، آسٹریا اَور سوئزرلینڈ میں، پھر سارے یورپ میں اور بعدازاں ساری دُنیا میں۔ عبادات میں پیغامات کے علاوہ مَیں نے ہر اُس موقع کو استعمال کیا تاکہ ریڈیو اَور ٹیلی ویژن کی نشریات کے ذریعہ، اور کتابوں اور اشتہاری خطوط کے وسیلہ سے مُنکشف کلام کی منادی ہو۔

11 اپریل 1966 کو نبی کے جنازہ پر مَیں نے بھائی پیری گرین (Pearry Green) کو دعوت دی تاکہ آئیں اور جو کچھ اُنہوں نے اپنی آنکھوں سے بھائی برینہم کی عبادات میں اور خدمت میں دیکھا ہے اُس کی گواہی دیں۔ بدقسمتی سے اُس نے صرف نبی کی زندگی کی کہانیاں سنائیں۔ کریفلڈ (Krefeld) میں اپنے پہلے پیغام میں وہ بڑے جوش وخروش سے کہنے لگا ''ایک رویا میں نبی نے ایک کیلنڈر (Calender) دیکھا جو خود سے ہی کھُلا اور سال 1977 پر رُک گیا''۔ پھر یہ منادی ہوئی کہ 1977 میں سب ختم ہو جائے گا اور ریپچر (Rapture) وقوع پذیر ہو جائے گا۔ میں اُس کا ترجمان تھا اور 1966 میں اپنے پہلے اشتہاری خط میں اس بیان کا تذکرہ کیا۔ بعدازاں مجھے معلوم ہوا کہ بھائی برینہم نے کیلنڈر کا کبھی کہا ہی نہیں تھا۔

جب 1977 آیا اور گزر گیا، پھر ایک نئی تعلیم کو پھیلایا گیا کہ امریکہ کے مغربی ساحل پر آنے والے بڑے زلزلے کے دوران قیامت ہوگی اور مُردے جی اُٹھیں گے اور نبی اپنی تمبو والی خدمت پوری کرے گا۔ کوئی بھی ان تمام جھوٹی تعلیمات کے ساتھ حقیقی طور پر نہیں چل سکتا۔ یہ وقت کا ضائع ہے۔

اُن مضامین کی مزید تفصیلات میں جائے بغیر جن کو امریکہ کے خادم پیش کیا کرتے تھے، یہ اب بھی ضرور کہنا چاہیے: اُن میں سے کسی ایک کو بھی بُلاہٹ نہیں ملی ہے۔ کسی نے کلامِ مُقدس کی منادی نہیں کی تھی؛ سبھی اپنی تیار کردہ کہانیاں سناتے تھے اور صرف اقتباس (Quotes) میں دلچسپی رکھتے تھے: ''نبی نے کہا ہے۔۔۔''

مَیں خُدا کے جلال کے لئے یہ کہتا ہوں: مَیں نے کبھی بھی کسی تفسیر کو خُدا کے کلام پر ترجیح نہیں دی ہے۔ یہی وجہ تھی کہ بھائی میرے مخالف ہو گئے تھے کیونکہ وہ نبی کے اقتباس (Quotes) کو خُدا کے کلام سے بالاتر رکھتے تھے اور لکھے ہوئے کلام کو حتمی اتھارٹی قبول نہیں کرتے تھے۔

پھر سال 1979 آیا، جب دشمن نے بُلاہٹ کے بارے میں شک کے بیج بو دیئے تا کہ مجھے ناقابلِ اعتماد کے طور پر پیش کر کے کلیسیا کو تباہ کر دے۔ میں پُلپٹ پر تھا جب اچانک پیغام کے اختتام سے تھوڑی دیر پہلے ایک خاتون بلند آواز سے للکاری ''یہاں سب کچھ منافقت ہے! نکل آؤ، اس عمارت سے نکل آؤ اور کبھی مت لوٹنا، کیونکہ یہاں سب کچھ ہمیشہ کے لئے ختم ہو گیا ہے!'' جو بھی اُس خاتون کی آواز پر ایمان لایا وہ آج کے دِن تک اِس عمارت میں واپس داخل نہیں ہوا ہے۔ جتنے خُدا کی اُس آواز پر ایمان لائے جو 2 اپریل 1962 کو آئی تھی اور جس کی تصدیق بھائی برنہم نے 3 دسمبر 1962 کو دو گواہوں کی موجودگی میں کی تھی، وہ ساری دُنیا سے آئے اور چرچ کی عمارت کو بھر دیا۔ اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ ہمارے ساتھ انٹرنیٹ (Internet) آن لائن جڑ گئے تا کہ اس وقت کے لئے خالص کلام کو سُنیں۔ خُداوند نے اپنے کلام کو بچا کر رکھا اور دشمن کو اجازت نہ دی کہ اُس کے کام کو برباد کرے۔

11 جون 1933 کو دی گئی الٰہی بُلاہٹ کا دوسرا حصہ، یعنی کہ پیغام ساری دُنیا میں جائے گا ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہوا۔ **متی 14:24** میں ہمارے خُداوند نے خود کہا تھا ''بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہو گی تا کہ سب قوموں میں گواہی ہو؛ تب

خاتمہ ہوگا''۔

مارچ 1962 میں بھائی برینہم کو حکم ملا تھا کہ خوراک کا ذخیرہ کرو، جسے پھر اُس نے یکم اپریل کو بیان کیا۔ جب وہ سات مُہروں کے بارے کلام کر رہا تھا، پہلے دس منٹ کے بعد وہ بھائی نیول (Neville) کی طرف مڑ کر کہنے لگا ''اب خوراک ذخیرہ ہو چکی ہے''۔ بروز اتوار 19 ستمبر 1976 کو، خُداوند نے بلند آواز سے مجھے کہا ''میرے خادم! مَیں نے تجھے **متی 24:45-47** کے مطابق مقرر (Ordain) کیا ہے تاکہ صحیح موسم میں خوراک تقسیم کرو''۔ میں نے اُسے تمام خادم بھائیوں اور خُدا کے لوگوں میں بانٹ دیا ہے۔ تمام برگزیدہ خُدا کے کلام کے ہر لفظ کو مانیں گے اور اُس کے فیصلے کا احترام کریں گے۔ وہ خُداوند کی تیار شدہ لبریز میز پر ضیافت منائیں گے۔

میں بھی ایلیاہ، پولُس یا بھائی برینہم کی مانند اُن کا ہم طبیعت انسان ہوں، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ میں نے اُس بُلاہٹ کو نبھایا ہے جو خُداوند نے براہِ راست مجھے دی تھی اُن ہدایات اور مافوق الفطرت تجربات کو دُہرانے کی ضرورت نہیں ہے جنہیں وفادار خُداوند نے مجھے گذشتہ برسوں میں دیئے ہیں۔ میں پیشتر سے ہی متعدد اشتہاری خطوط میں اُن کا تذکرہ کر چکا ہوں۔ ہر مافوق الفطرت تجربہ سچا ہے؛ خُدا میرا گواہ ہے۔ پولُس اور بھائی برینہم کی مانند مَیں وقت اور جگہ بیان کر سکتا ہوں جہاں ان میں سے ہر ایک وقوع پذیر ہوا۔

خُدا کے فضل سے مَیں پولُس کی مانند اپنی بُلاہٹ کی گواہی دے سکتا ہوں ''پولُس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسُول ہونے کے لئے بلایا گیا ہے اور خُدا کی اُس خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ جس کا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کتابِ مُقدس میں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نسبت وعدہ کیا تھا **(رومیوں 1:1-2)**۔

اور میں نے خُدا کی بُلاہٹ کو پورا کیا ہے۔ **فلپیوں 1:6** کے مطابق، خُداوند خود ہی اپنے کام کو مکمل کرے گا ''اور مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے

وہ اُسے یسوع مسیح کے دِن تک پورا کرے گا''۔

''زربابل کے لئے خُداوند کا کلام ہے کہ نہ تُو زور سے اَور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے رب الافواج فرماتا ہے'' (زکریاہ 6:4)

اُسی کی خدمت میں

برادر فرینک

Bro. Frank

وقت کے نشانات

ہم کلامِ مُقدس کی نبوت کی تکمیل کے گواہ بن رہے ہیں۔ موسمیات کی تبدیلی آخیر زمانہ کا ایک نشان ہے۔ اس کے بارے پیشتر سے ہی بتایا جا چکا ہے اور اِس کا براہِ راست تعلق بنی اسرائیل کی موعُودہ ملک میں واپسی سے ہے۔

آیئے اس پر غور کریں جو کچھ خُدا نے یسعیاہ 30 باب 26 آیت میں اعلان کیا ہے۔

''اور جس وقت خُداوند اپنے لوگوں کی شکستگی کو دُور کریگا اور اُن کے زخموں کو اچھا کرے گا تو چاند کی چاندنی ایسی ہو گی جیسی سورج کی روشنی اَور سُورج کی روشنی سات گُنا بلکہ سات دِن کی روشنی کے برابر ہو گی''۔

شمسی تابکاری میں اضافہ کی وجہ سے موسمی تبدیلی اور عالمی درجہ حرارت کا بڑھ جانا ساری انسانیت کے لئے بیداری اور جاگنے کے لئے انتباہ ہے؟

زلزلے اور قدرتی آفات یہاں اور وہاں وقوع پذیر ہوتے ہیں مگر موسمی تبدیلی عالمی ہے۔

''ساری دُنیا کی بابت یہی ہے اور سب قوموں پر یہی ہاتھ بڑھایا گیا ہے۔ کیونکہ ربُ الافواج نے اِرادہ کیا ہے۔ کون اُسے باطل کرے گا؟ اور اُس کا ہاتھ بڑھایا گیا ہے۔ اُسے کون روکے گا؟'' (یسعیاہ 14:26-27)۔ بنی نوع انسان کو احساس ہو چکا ہے کہ موسمی تبدیلی اور عالمی درجہ حرارت میں اضافہ پوری پیش قدمی سے جاری ہے اور فوری طور پر حل تلاش کیا جا رہا ہے۔ زراعت، جس کی وجہ سے ہمیں خوراک مہیا ہوتی ہے، خاص طور پر اثر انداز ہوئی ہے۔ یہ عالمگیر قحط کی جانب لے جائے گا۔ اُن تمام احتجاج اور مظاہروں اَور کاربن ($Co2$) اخراج کی کمی کے پروگراموں کے باوجود، اس عرصہ دورانیہ کے لئے کلامِ مُقدس میں لکھی گئی نبوتیں ضرور پوری ہونگی۔

کلامِ مُقدس کا حوالہ واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ شمسی تابکاری میں سات گُنا اضافہ کا براہِ راست تعلق بنی اسرائیل کے نقصان کی بحالی سے ہے۔

70 عیسوی میں رُومی جرنیل طیطس نے ہیکل کوتباہ اور یروشلیم کو برباد کر دیا تھا اور یہودیوں کو ساری دُنیا میں تتر بتر کر دیا تھا۔ قنطسطائن کے زمانہ میں، جب اتھاناسیس کی راہبری میں ریاستی کلیسیا بنائی گئی تھی تو 321ء میں یہودیوں کو سبت ماننے سے روک دیا گیا تھا اور یہودیوں کی ہیکلوں کو مویشیوں کے اصطبل میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ اُس زمانہ میں مسیحیوں میں یہودیوں کے لئے نفرت اُبھری جو کہ آج تک جاری ہے۔

خاص طور پر اُن سات صلیبی جنگوں کے دوران جو کہ پوپ کے حکم سے لڑی گئیں یہودیوں نے شدید دُکھ اُٹھایا۔ جو نعرہ دیا گیا تھا ''اُن سے مصلوب ہونے والے کے خون کا بدلہ!'' پہلی صلیبی جنگ 1069 سے 1099 تک لڑی گئی جس میں ستر ہزار یہودی اور بہتیرے دوسرے لوگ مارے گئے۔ آخری صلیبی جنگ 1248 سے 1254 تک رہی۔ قتل ہونے والوں کی صحیح تعداد معلوم نہ ہو سکی تھی، چاہے وہ لاکھوں میں یا دس لاکھ تھی۔ ہولوکوسٹ (Holocaust) میں (Shoah) میں ساٹھ لاکھ یہودی مارے گئے تھے۔

آیئے ایک مرتبہ دُہرائیں: پیشتر سے بتائے گئے شمسی تابکاری میں سات گُنا اضافے کا تعلق اسرائیل کی موعُودہ ملک میں واپسی سے ہے 14 مئی 1948 سے، ایک مرتبہ پھر سے ریاست اسرائیل کا وجود ہے اور مشرقِ وسطیٰ میں امن معاہدہ کے لئے کوششیں زور وشور سے جاری ہیں۔ بنی اسرائیل کو جو زخم لگے تھے وہ شفایابی کے مراحل میں ہیں جو کچھ اس مُستند دستاویز یعنی بائبل اَور توریت میں تحریر شدہ ہے اُسے تمام ریاستوں کے سربراہان عزت دیں۔ اس حوالہ سے کوہِ ہیکل اور یروشلیم اہم تشویش کے حامل ہیں۔

پیدائش 22 باب کے مطابق، تقریباً 4000 ہزار سال گزر چکے ہیں کہ ابراہام کو حکم ملا تھا کہ کوہِ موریاہ پر اپنے بیٹے اضحاق کو لے جا کر قربانی کے طور پر چڑھائے۔ جسے بعدازاں کوہِ ہیکل پُکارا گیا: ''تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اضحاق کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لے کر موریاہ کے ملک میں جا اَور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تجھے بتاؤں گا سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا'' 2 آیت۔

1-تواریخ 21:18-25 کے مطابق، داؤد نے یبوسی اُرنان سے خریدا تھا: تب خُداوند کے فرشتہ نے جادؔ کو حکم کیا کہ داؤد سے کہے کہ داؤد جا کر یبوسی اُرنان کے کھلیان میں خُداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائے۔۔۔سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگہ کے لئے چھ سو مثقال سونا تول کر دیا''۔

جو موجودہ قیمت لگ بھگ 660,000 امریکی ڈالر بنتی ہے۔

2-تواریخ 3 باب کے مطابق، سلیمان بادشاہ کوہِ موریاہ پر ہیکل تعمیر کرنے لگا۔ کوہِ ہیکل'' اور سلیمان یروشلیم میں کوہِ موریاہ پر جہاں اُس کے باپ داؤد نے رویت دیکھی اُسی جگہ جسے داؤد نے تیاری کر کے مقرر کیا یعنی یبوسی اُرنان کے کھلیان میں خُداوند کا گھر بنائے گا''۔

میں التماس کرتا ہوں کہ الوہیم خُدا اَور اُس کے کلام کی تعظیم کریں، یعنی بائبل، توریت میں ہمارے پاس تین گواہ ہیں جنہیں خُدا نے چنا تھا یعنی ابراہام، داؤد اور سلیمان، جن کا تذکرہ یروشلیم اور کوہِ ہیکل کے تعلق سے پایا جاتا ہے۔ کلامِ مُقدس کی یہ تین گواہیاں ثابت کرتی ہیں کہ یروشلیم اَور کوہِ ہیکل پر کسی اور کو کوئی دعویٰ کرنے کا حق نہیں ہے۔

آیئے کلامِ مُقدس کے چند حوالہ جات پر غور کریں جو بنی اسرائیل کی واپسی کے بارے میں بتاتے ہیں۔ کوئی بھی ان حقیقتوں سے انکار نہیں کر سکتا۔

'' کیونکہ خُداوند یعقوب پر رحم فرمائے گا بلکہ وہ اسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کرے گا اَور اُن کو انکے ملک میں پھر قائم کرے گا اور پردیسی اُن کے ساتھ میل کریں گے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائیں گے'' **(یسعیاہ 14:1)**۔

’’واپس آ۔۔۔ اے اسرائیل کی کنواری اپنے ان شہروں میں واپس آ‘‘ (**یرمیاہ21:31**)۔

’’اور خُداوند یہوداہ کو ملکِ مُقدس میں اپنی میراث کا بخرہ ٹھہرائے گا اور یروشلیم کو قبول فرمائے گا‘‘(**زکریاہ12:2**)۔

’’یقیناً خُداوند خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے‘‘(**عاموس7:3**)۔

اور وہ ویران زمین جو تمام راہ گزاروں کی نظروں میں ویران پڑی تھی جوتی جائے گی۔اور وہ کہیں گے کہ یہ سرزمین جو خراب پڑی تھی باغِ عدن کی مانند ہوگئی اور اُجاڑ اور ویران وخراب شہر محکم اور آباد ہو گئے‘‘(**حزقی ایل36:34-35**)۔

حزقی ایل نبی کے 47باب میں،تعمیر ہونے والی نئی ہیکل کو نہایت تفصیل کے ساتھ بڑی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔48باب میں اسرائیل کے 12 قبیلوں کو اُن کے انہی علاقوں میں ظاہر کیا گیا ہے جو یشوع کے وقت میں انہیں ملا تھا اور جیسے خُدا نے مقرر کیا تھا۔

جنہوں نے اسرائیل کو بانٹا اُن کے لئے عدالت کا اعلان ہو چکا ہے:’’۔۔۔اپنی قوم اَور میراث اسرائیل کے لئے جن کو اُنہوں نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا اور میرے ملک کو بانٹ لیا حجت ثابت کرونگا‘‘(**یوئیل2:3**)۔

’’اور میں اُس روز یروشلیم کو سب قوموں کیلئے ایک بھاری پتھر بناؤ نگا اور جو اُسے اٹھائیں گے سب گھائل ہوں گے اور دُنیا کی سب قومیں اُسکے مقابل جمع ہوں گی‘‘(**زکریاہ3:12**)۔اس زمانہ کے لئے پیشتر سے کی گئی کلامِ مُقدس کی نبوتوں کو کوئی نہیں روک سکتا ہے۔’’اور سُورج اور چاند اَور ستاروں میں نشان ظاہر ہوں گے اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی کیونکہ وہ سمندر اور اُس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی‘‘(**لوقا5:21**)۔

اسرائیل کے حوالہ سے آخیر زمانہ کی نبوتیں اور وہ سب کچھ جس کی پہلے سے ہی پیشنگوئیاں

ہوئیں تھیں اب پائیہ تکمیل تک پہنچ رہی ہیں۔

موسمی تبدیلی اور عالمی درجہ حرارت میں اضافہ واضح طور پر اس زمانہ کا نشان ہے۔ جو یسعیاہ نبی نے پیشتر سے فرمایا سچ ٹھہرایا، اور یقیناً ہم بھی کہہ سکتے ہیں۔ کلامِ مُقدس کا یہ نوشتہ ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہو گیا۔ اسرائیل کے خُدا نے اپنے لوگوں کے لئے سب کچھ بحال کیا ہے اور جو اُنہیں زخم لگے تھے شفاء بخشی ہے **(یسعیاہ 26:30)**۔

''لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تمہارے کان اس لئے کہ وہ سنتے ہیں'' **(متی 16:13)**۔

''کیونکہ خُداوند صیون سے نعرہ مارے گا اور یروشلیم سے آواز بلند کرے گا اور آسمان و زمین کانپیں گے لیکن خُداوند اپنے لوگوں کی پناہ گاہ اور بنی اسرائیل کا قلعہ ہے۔ پس تُم جانو گے کہ میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں جو صیون اپنے کوہِ مُقدس پر رہتا ہے۔ تب یروشلیم بھی مُقدس ہو گا اور پھر اُس میں کسی اجنبی کا گذر نہ ہو گا'' **(یوئیل 3:16-17)**۔

''اُس روز خُداوند یروشلیم کے باشندوں کی حمایت کرے گا اور اُن میں کا سب سے کمزور اُس روز داؤد کی مانند ہو گا اور داؤد کا گھرانا خُدا کی مانند یعنی خُداوند کے فرشتہ کی مانند جو اُن کے آگے آگے چلتا ہو'' **(زکریاہ 8:12)**۔

تمام قومیں بلآخر یہ پہچان لیں گی۔

Hevenu Shalom Aleichem

آپ پر خُداوند کی سلامتی ہو۔

اگر آپ ہم سے کتابیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اِس ایڈریس پر ہم سے رابطہ کریں:

Mission Centre P.O.Box. 100707

47707 Krefeld Germany.

آپ ہر مہینے کے پہلے ہفتہ اَور اتوار کو ہماری ماہانہ عبادات میں انٹرنیٹ کے ذریعے شامل ہو سکتے ہیں:

بروز ہفتہ ساڑھے سات بجے شام (سنٹرل یورپین وقت)

بروز اتوار دس بجے صبح (سنٹرل یورپین وقت)

اِن پیغامات کو 17 مختلف زبانوں میں ساری دُنیا میں سُنا جا سکتا ہے۔

خُدا اپنی نجات کے منصوبہ کے مطابق جو کچھ موجودہ وقت میں کر رہا ہے اُسکے حصہ دار بن جائیں!

آپ ہمیں youtube.com پر اس نام سے تلاش کر سکتے ہیں۔

"Apostolic Prohetic Bible Ministry"

Homepage:http//www.freie-volksmission.de

E-mail: volksmission@gmx.de

Fax: +49-2151/951293

ناشر اور مصنف: برادر ایوالڈ فرینک (جرمنی)

مترجم: پاسٹر عرفان مائیکل (لندن)

پاکستان میں رابطہ کے لیے:

پاسٹر سرفراز گل (چک 424 گوجرہ) 0300-6558790	پاسٹر زاہد شفیق (تربیلا ڈیم) 0321-4901522
پاسٹر وِکی (میو ہسپتال لاہور) 0316-1454677	پاسٹر اکرم روشن (لاہور) 0300-4550018
پاسٹر رضوان برکت (سیالکوٹ) 0345-6731379	پاسٹر فرمان مسیح (راولپنڈی) 0336-5036351
پاسٹر پنوں پطرس (رحیم یار خان) 0341-7237680	پاسٹر عابد جاوید (ساہیوال) 0314-3600476
پاسٹر جیرسُوم کھوکھر (واہ کینٹ راولپنڈی) 0312-5158998	پاسٹر ستار (کوئٹہ) 0342-8232699